## سوال

(125)اگر کوئی نماز جمعہ کے تشہد میں شامل ہو

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص نماز جمعہ کے لیے دیر سے آتا ہے اور وہ امام کے ساتھ تشہد میں شامل ہوتا ہے تو اسے جمعہ کی نماز ادا کرنا ہوگی یا ظہر کی چار رکعت پڑھے گا، کتاب وسنت کے مطابق راہنمائی کریں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کو مکمل طور پر پانے کے لیے کم ازکم ایک رکعت کا پانا ضروری ہے جیسا کہ حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی نماز کی ایک رکعت حاصل کرلی تو اس نے مکمل نماز حاصل کرلی۔[1]

ایک روایت میں مزید وضاحت ہے کہ جس نے نماز جمعہ کی ایک رکعت کو پا لیا تو اسے چاہیے کہ وہ دوسری رکعت بھی اس کے ساتھ ملالے۔[2]ایک دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے جمعہ کی ایک رکعت حاصل کرلی اسے نماز جمعہ مل گئی۔''[3]

ان احادیث کا مفہوم یہ ہے کہ اگر کسی نے امام کے ساتھ ایک رکعت سے کم حصہ حاصل کیا مثلاً وہ تشہد میں شامل ہوا جیسا کہ صورت مسؤلہ میں ہے تو اس کی نماز فوت ہوگئی لہٰذا اسے چاہیے کہ وہ نماز ظہر کی نیت کرکے جماعت میں شامل ہو اور امام کے ساتھ سلام پھیرنے کے بعد چار رکعات نماز ظہر ادا کرے۔ اگرچہ بعض اہل علم کا موقف ہے کہ وہ ایسی حالت میں اپنی بقیہ نماز جمعہ ادا کرے ظہر نہ پڑھے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ''جتنی نماز تمہیں امام کے ساتھ مل جائے وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے بعد میں پورا کرلو۔''[4]

تاہم ہمارا رحجان یہ ہے کہ نماز جمعہ کی تکمیل کے لیے کم ازکم ایک رکعت کا پانا ضروری ہے، اگرچہ ایک رکعت سے کم حصہ ملا ہے تو نماز جمعہ کی تکمیل کے بجائے اسے نماز ظہر پڑھنا ہوگی، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا یہی موقف ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]ابن ماجہ، اقامۃ الصلوۃ: ۱۱۲۲۔

[2]ابن ماجہ، اقامۃ الصلوۃ: ۱۱۲۱۔

[3] بیہقی: ص۲۰۴، ج۳۔

[4]مسند امام احمد: ص۲۳۹، ج۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد4۔ صفحہ نمبر:146**

**محدث فتویٰ**